بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## الجواب بعون ملہم الصواب

سوال میں مذکور گیم (پب جی) سے متعلق بہت زیادہ معلومات تو ہمارے پاس نہیں ہیں، لیکن سوال کے ساتھ منسلکہ کاغذات اور دیگر مختلف ذرائع سے جو کچھ معلومات سامنے آئی ہیں ان کی رو سے اس کھیل میں بہت زیادہ نقصانات ہیں۔ ان نقصانات کی وجہ سے یہ گیم بلاشبہ ناجائز ہے؛ کیونکہ شرعاً کسی کھیل کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس کھیل میں کوئی دینی یا دنیوی فائدہ ہو، یہ دینی یا دنیوی نقصان پر مشتمل نہ ہو مثلاً کھیل بدن کی ورزش، جسمانی تندرستی اور صحت باقی رکھنے کے لئے ہو جبکہ مذکورہ کھیل کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ اس سے بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ نیز کسی کھیل کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں غلو نہ کیا جائے کہ اسی کو مشغلہ بنالیا جائے اور ضروری کاموں میں اس سے حرج پڑنے لگے۔ جبکہ اس کھیل کے بارے میں یہ لکھا گیا ہے کہ یہ عادی بنانے والا گیم ہے اور اس سے منسوب خودکشی کے معاملات بھی سامنے آئے ہیں۔ نیز اگر اس گیم میں کچھ جسمانی یا ذہنی فائدہ بھی ہو لیکن اسکا نقصان اسکے فائدہ سے زیادہ ہو تو بھی یہ گیم ناجائز ہوگا؛ کیونکہ کسی گیم کے جائز ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اسکے فائدہ سے نقصان زیادہ نہ ہو۔ بہرحال اس گیم سے بچنا ضروری ہے۔

كمافى التبيين لعثمان بن علي بن محجن البارعي ، فخر الدين الزيلعي الحنفي (المتوفى : 743هـ :

وأما منفعته التي ذكرها فمغلوبة تابعة والعبرة للغالب في التحريم ألا ترى إلى قوله تعالى {وإثمهما أكبر من نفعهما} [البقرة : 219] فاعتبر الغالب في التحريم. ((6 / 32))

مفتیِ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ معارف القرآن (۷ ۲۳تا۲۵) میں تحریر فرماتے ہیں:

''یہ بات تفصیل سے آچکی ہے کہ مذموم اور ممنوع وہ لہو اور کھیل ہے جسمیں کوئی دینی یا دنیوی فائدہ نہ ہو، جو کھیل بدن کی ورزش، صحت اور تندرستی باقی رکھنے کے لئے ہوں اور ان میں غلو نہ کیا جائے کہ انہی کو مشغلہ بنالیا جائے اور ضروری کاموں میں ان سے حرج پڑنے لگے تو ایسا کھیل شرعاً مباح اور دینی ضرورت کے لئے ہو تو ثواب ہے ... ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ''روحوا القلوب ساعۃ فساعۃ''۔ اخرجہ ابوداؤد فی مراسیلہ عن ابن شہاب مرسلا۔ یعنی تم اپنے قلوب کو کبھی کبھار آرام دیا کرو، جس سے قلب ودماغ کی تفریح اور اس کے لئے کچھ وقت نکالنے کا جواز ثابت ہوا، شرط ان سب چیزوں میں یہ ہے کہ نیت ان مقاصد صحیحہ کی ہو جو ان کھیلوں میں پائے جاتے ہیں، کھیل برائے کھیل مقصد نہ ہو اور وہ بھی بقدرِ ضرورت رہے، اس میں توسع اور غلو نہ ہو۔''

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۷/ذی قعدہ/۱۴۴۱ قمری

۹/جولائی/2020 شمسی

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶/ذی قعدہ/۱۴۴۱ قمری

8/جولائی/2020 شمسی

دار الافتاء

مفتی

# پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی

## پریس ریلیز

دارالافتاء
۰۱/۲۱۸۹

### پی ٹی اے کی جانب سے "پب جی" گیم پر عارضی طور پر پابندی

(اسلام آباد: 1 جولائی، 2020): اکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی جانب سے معاشرے کے مختلف طبقات کی طرف سے آن لائن گیم پلیئرز ان نون بیٹل گراؤنڈز (پب جی) کے خلاف متعدد شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے گیم پر عارضی طور پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ پی ٹی اے کو "پب جی" کے حوالے سے متعدد شکایات موصول ہوئیں جن کے مطابق یہ گیم وقت کے ضیاع اور عادی بنانے کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت پر بھی اس کھیل کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

حالیہ میڈیا رپورٹس کے مطابق "پب جی" گیم سے منسوب خودکشی کے معاملات بھی سامنے آئے ہیں۔ اس ضمن میں لاہور ہائیکورٹ نے پی ٹی اے کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں اور شکایت کرنے والوں کی سماعت کے بعد اس معاملے کا فیصلہ کریں۔ اس سلسلے میں، 9 جولائی 2020 کو سماعت کی جارہی ہے۔

اتھارٹی نے مذکورہ آن لائن گیم کے حوالے سے عوام کی جانب سے آراء کی طلبی کا بھی فیصلہ کیا۔ اس سلسلے میں عوام کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ 10 جولائی 2020 تک consultation-pubg@pta.gov.pk پر ای میل کے ذریعے اپنی رائے فراہم کریں۔

PlayerUnknown's Battlegrounds (PUBG) متعدد کھلاڑیوں والی لڑائی کی گیم ہے، یہ گیم PUBG Corporation کی تیار کردہ ہے جو کہ جنوبی کوریا کی ویڈیو گیم کمپنی "Bluehole" کی ذیلی ہے۔ یہ گیم سابقہ اقسام پر مبنی ہے جو برینڈن گرین کا دیگر گیمز کیلئے بنایا گیا "نامعلوم کھلاڑی" ہے جو جاپانی فلم "" سے متاثر ہے، اور گرین کی تخلیقی ہدایت کے مطابق مستقل گیم کے طور پر پھیلا دیا گیا ہے۔ اس گیم میں ایک سو تک کھلاڑی ایک جزیرے پر پیراشوٹ کے ذریعہ اترتے ہیں اور دوسروں کو قتل کرنے کیلئے ہتھیار اور ساز وسامان تلاش کرتے ہیں اور خود قتل ہونے سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گیم کے نقشہ کا دستیاب محفوظ رقبہ وقت کے ساتھ کم ہوتا جاتا ہے، اور بچنے والے کھلاڑیوں کو مقابلہ کیلئے تنگ جگہ میں جانے پر مجبور کرتا ہے۔ بچنے والا آخری کھلاڑی یا ٹیم راؤنڈ جیت جاتے ہیں۔

لڑائی کے میدان "Battlegrounds" پہلے مائیکروسوفٹ ونڈو کیلئے مارچ ۲۰۱۷ء میں جاری کئے گئے تھے، اور یہ پوری طرح دسمبر ۲۰۱۸ء میں جاری کئے گئے تھے۔ یہ گیم مائیکروسوفٹ سٹوڈیوز کی طرف سے "Xbox" کیلئے بھی جاری کی گئی تھی۔ مفت کھیلنے کیلئے اس کا موبائل ورژن ستمبر ۲۰۱۸ء میں جاری کیا گیا۔

"Battlegrounds" کسی بھی وقت سب سے زیادہ فروخت ہونے اور کھیلی جانے والی ویڈیو گیمز ہیں۔ دسمبر ۲۰۱۹ء تک پی سی اور کنسول ورژن کے ساٹھ ملین سے زیادہ یونٹ فروخت ہو چکے ہیں، مزید یہ کہ PUBG موبائل کے ڈاؤن لوڈز چھ سو ملین سے تجاوز کر چکے ہیں۔

"Battlegrounds" کو ناقدین سے مثبت آراء ملی ہیں، انہوں نے یہ پایا کہ گیم کچھ فنی خامیوں کے باوجود گیم کھیلنے کے نئے طریقے پیش کرتی ہے جو کہ کسی بھی لیول کے کھلاڑی کیلئے آسان ہوتے ہیں اور بار بار کھیلی جاسکتی ہے۔ یہ گیم شاہی لڑائی کو فروغ دینے کی طرف منسوب کی جاسکتی ہے۔ یہ گیم کئی بار "گیم آف دی ایئر" کیلئے نامزد کی جاچکی ہے۔ PUBG کارپوریشن نے کئی چھوٹے ٹورنامنٹ چلائے اور گیم میں کئی ٹولز متعارف کروائے ہیں تاکہ وہ گیم کو تماشائیوں تک پہنچانے میں مدد کر سکے کیونکہ وہ اس گیم کو ایک مقبول کھیل بنانا چاہتے ہیں۔ گیم پر بعض ممالک میں پابندی بھی ہے کیونکہ اس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ نوجوان کھلاڑیوں کیلئے نقصان دہ اور عادی بنانے والی ہے۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۱۸۹/۰
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی